ادبیات

سوزِ ناتمام

از جناب ماہرالقادری

نہ وہ خمارِ شبانہ نہ وہ گراں خوابی — کہ دل کے ساتھ نظر ہے شریکِ بے تابی
مری نگاہ میں فاروقؓ و بوذرؓ و سلمانؓ — ترے خیال میں ہیں ابنِ رُشد و فارابی
زمانہ ساز ہے شاید کہ فطرتِ اسلام — بہت سے لوگ اسی دُھن میں ہوگئے بابی[1]
کسے خبر کہ ترے دل میں درد ہے کہ نہیں — کہ تیری آنکھ ابھی تک نہیں ہے عُنابی
کھڑی ہوئی ہیں رہِ زندگی میں دیواریں — یہ پردہ ہائے حریر و غلافِ سنجابی!

طلوعِ مہر کو خوش آمدید کہتی ہے
سحر کے وقت ستاروں کی یہ خنک تابی

۱؎ ایران میں علی محمد باب نے زمانہ کی تبدیلیوں کے ساتھ اسلام کو خود ایجاد سانچے میں ڈھالنے کی ناکام کوشش کی۔ ماہر

ترکِ آرزو

تضمین بر شعر مرزا صائب تبریزی

از جناب الم مظفرنگری

کشتیٔ دل بموجِ فنا خود رساندہ ایم — اے ناخدا ز جبرِ تو مجبور ماندہ ایم
بگرفتہ درس ہوش ز عرفانِ بیخودی — زدر خمار بادۂ ہستی نشاندہ ایم